بدنظر، جادو اور آسیب کا شرعی علاج

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش

کتاب کا نام : بد نظر، جادو، اور آسیب کا شرعی علاج

مؤلف : ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ)

قیمت : بلکل مفت

صفحات : 12

سن اشاعت : رجب 1440ھ | March 2019

ناشر : اصحاب الحدیث (AshabulHadith.com)

© حقوق برائے ناشر محفوظ

یہ دستاویز ایک آن لائن کتاب ہے جسے اصحاب الحدیث (AshabulHadith.com) نے نشر کیا ہے۔ اس کتاب کو خصوصی طور پر انٹرنیٹ کے ذریعے مفت فراہم کرنے کے لئے فارمیٹ اور ڈیزائن کیا گیا ہے۔

اصحاب الحدیث اس کتاب کو اسی شکل میں بغیر کسی تبدیلی کے، اس کی تقسیم، طباعت، فوٹو کاپی اور/یا الیکٹرونک ذرائع کے ذریعے اس کی تقسیم اور اس کے مواد کو پھیلانے کی اجازت دیتا ہے اس شرط کے ساتھ کہ اس سے مالی طور پر منفعت حاصل نہ کی جائے، سوائے اس حالت میں جب کہ ناشر سے اس کی خاص اجازت حاصل کی گئی ہو۔ اس کتاب سے ذکر کئے گئے حوالے کو ناشر (اصحاب الحدیث) کی طرف ضرور منسوب کریں۔

فہرست

بد نظر، جادو، اور آسیب کا شرعی علاج 1

جائز دم کی شرطیں 2

رقیہ کرنے والے کی شرطیں 2

رقیہ کرنے کا طریقہ 3

اسلام میں تعویز کی حقیقت 10

بد نظر، جادو، اور آسیب کا شرعی علاج

ارشاد باری تعالی ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لئے تو سراسر شفا اور رحمت ہے۔ہاں ظالموں کو بجز نقصان کے اور کوئی زیادتی نہیں ہوتی۔(الاسراء: 82)

عوف بن مالک (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ شِرْكًا

جس جھاڑ پھونک میں شرک نہ ہو اس میں کوئی حرج نہیں۔ (مسلم:2200)

امام أبو جعفر طحاوی (رحمہ اللہ) نے فرمایا: عوف (رضی اللہ عنہ) کی حدیث: (جس جھاڑ پھونک میں شرک نہ ہو اس میں کوئی حرج نہیں) پس یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ بے شک ہر وہ رقیہ جس میں شرک نہ ہو مکروہ نہیں ہے۔[(شرح معاني الآثار (5 / 497)]

اور حافظ ابن حجر (رحمہ اللہ) نے فرمایا: اس حدیث میں اللہ تعالی کی کتاب سے رقیہ کرنے کا جواز ملتا ہے، اور اس کا بھی جواز جو کچھ جوڑ دیا گیا ہے اس کے ساتھ، جیسا کہ ذکر اور ماثور (قرآن وسنت سے ثابت) دعا، اور ایسے ہی ماثور دعا کے علاوہ، اور جو اس کی مخالفت نہیں کرتی جو ماثور ہے۔اور وہ رقیہ جو اس کے علاوہ ہے، حدیث میں اس کا اقرار یا انکار نہیں ہے۔ (فتح الباري لابن حجر)

امام بخاری (رحمہ اللہ) نے اپنی صحیح بخاری میں باب باندھا ہے: کیا جادو نکالا جاسکتا ہے کا بیان

قتادۃ نے فرمایا میں نے سعید بن مسیب سے پوچھا ایک شخص کے بارے میں جو بیمار ہے (یعنی اسے جن کا آسیب ہے یا پاگل پن کے دورے پڑتے ہیں)، یا اسے اپنی بیوی سے دور کیا جاتا ہے (جادو کی وجہ سے) کیا اسے چھوڑ دیا جاے یا (رقیہ سے) علاج کیا جائے؟ انہوں نے فرمایا: کوئی حرج نہیں اس میں وہ صرف اصلاح چاہتے ہیں، پس جو چیز لوگوں کو فائدہ پہنچائے اس سے منع نہیں کیا گیا۔

جائزدم کی شرطیں:

پہلی شرط: دم کے الفاظ اللہ تعالی کے کلام پاک، یا اس کے پیارے نام اور صفات کمال، یاحدیث رسول (ﷺ) سے ہوں۔

دوسری شرط: عربی زبان میں ہواوراس کا معنی و مفہوم سمجھ میں آسکے۔

تیسری شرط: یہ عقیدہ رکھا جائے کہ یہ دم بذات خود اثر نہیں کرتا بلکہ اللہ تعالی کی چاہت سے اس کا اثر ہوتا ہے۔ (حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فرمایا: ان شرطوں پر علماء کا اجماع ہے، فتح الباری)

نوٹ: دعااور رقیہ (دوسروں سے) طلب کرنا جائز تو ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ دوسروں سے طلب نہ کرے بلکہ خود کرے (الجنۃ دائمۃ۔ابن باز)

رقیہ کرنے والے کی شرطیں:

1: یہ شخص کہاں سے ہے اور اسکی تربیت کہاں پر ہوئی ہے (صحیح تربیت میں معروف ہونا چاہے)

2: صحیح عقیدے میں معروف ہونا چاہے۔

3: علم میں معروف ہونا چاہے (رقیہ کے احکام)

4: رقیہ میں شریعت کے مخالف چیزیں نہ استعمال کرتا ہو (تعویذ وغیرہ)

(شیخ صالح الفوزان)

نوٹ: جادوگروں کاہنوں اور نجومیوں کے پاس جانا حرام ہے۔

اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ أَتَى كَاهِنًا أَوْ عَرَّافًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو شخص کسی کاہن یا نجومی کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی تصدیق کرے تو گویا اس نے محمد (ﷺ) پر نازل ہونے والی شریعت سے کفر کیا۔ (مسند احمد:9536)

اور دوسری حدیث میں اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

جس نے کسی عراف کے پاس جا کر اس سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا تو اس کی چالیس رات (یعنی دنوں) کی نمازیں قبول نہیں ہوتی۔(مسلم:2230)

نوٹ: بعض بیماریوں کے رقیہ (شرعی دم سے علاج) کے لیے متعین آیتوں کی تخصیص کرنا بغیر دلیل کے جائز نہیں ہے۔(فتاوی اللجنۃ الدائمۃ، المجموعۃ الثانیۃ: 76/1)

رقیہ کرنے کا طریقہ:

1) باوضو ہو کر رقیہ کریں۔

2) مریض کے چہرہ پر اور پانی پر دم کریں۔

3) جن آیات اور سورتوں کے اوپر لکھا ہو (کم سے کم تین مرتبہ پڑھیں) وہ کم سے کم تین مرتبہ پڑھنی ہے اور باقی صرف ایک دفعہ پڑھنی ہیں۔

4) کسی بھی وقت روزانہ کم سے کم ایک مرتبہ پڑھیں، جو رقیہ کرنے والے کے لیے آسان ہو۔

5) آخر میں درود ابراہیمی پڑھیں۔

سورۃ الفاتحہ: 1-7 | کم سے کم تین دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾﴾

سورۃ البقرۃ: 1-5 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۚۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾﴾

سورۃ البقرۃ: 102 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا
يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ
حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا
هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ
اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڵ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَھُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ١٠٢ ﴾

سورۃ البقرۃ: 163 - 164 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ١٦٣ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ مَّاۗءٍ
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۠ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ
بَيْنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ١٦٤ ﴾

سورۃ البقرۃ: 255 - 257 | کم سے کم تین دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْـحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِـنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ٢٥٥
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ٢٥٦ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗــــُٔــھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٢٥٧ ﴾

سورۃالبقرۃ: 285- 286 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۲۸۵ لَا يُكَلِّفُ
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ
اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۲۸۶ ﴾

سورۃآل عمران: 18- 19 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
۱۸ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۟ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۱۹ ﴾

سورۃآل عمران: 26- 27 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۲۶ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى
الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۲۷ ﴾

سورۃالاعراف: 113- 122 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۱۱۳ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ ۱۱۴ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۱۱۵ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا
سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ۱۱۶ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا
صٰغِرِينَ ﴿١١٩﴾ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِينَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُونَ ﴿١٢٢﴾ ﴾

سورۃ یونس: 76-82 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوسٰى أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا
جَاءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ هٰذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا
وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سٰحِرٍ
عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسٰى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسٰى مَا
جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهِ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾ ﴾

سورۃ طٰہٰ: 65-70 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ قَالُوا يٰمُوسٰى إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ
وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ
إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ
السَّاحِرُ حَيْثُ أَتٰى ﴿٦٩﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هٰرُونَ وَمُوسٰى ﴿٧٠﴾ ﴾

سورۃ المؤمنون: 115-118 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِينَ ﴿١١٨﴾ ﴾

سورۃ الصافات: 1-10 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ﹰالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا
مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا
وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ ﴾

سورۃ الاحقاف: 29-32 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ
وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ
لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ ﴾

سورۃ الرحمن: 32-36 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا
تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ
فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ ﴾

سورۃ الحشر: 20-24 | ایک دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ﴾

سورۃ القلم: 51- 52 | کم سے کم تین دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ
﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾ ﴾

سورۃ الإخلاص: 1- 4 | تین دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ڏ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾ ﴾

سورۃ الفلق: 1- 5 | تین دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي
الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾ ﴾

سورۃ الناس: 1- 6 | تین دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ڏ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾ ﴾

بخاری: 5743 | کم سے کم تین دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، أَذْهِبِ الْبَاسَ، اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

مسلم: 2186 | کم سے کم تین دفعہ پڑھنے کے بعد مریض کے چہرہ اور پانی پر دم کریں تھو، تھو کر کے

بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ، أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ، بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

بد نظر، جادو، اور آسیب کے شرعی علاج میں مندرجہ ذیل چیزیں بھی شامل ہیں:

1: شہد، 2: حجامہ؛ ابن عباس (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں:

الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ: شَرْبَةِ عَسَلٍ، وَشَرْطَةِ مِحْجَمٍ، وَكَيَّةِ نَارٍ، وَأَنْهَى أُمَّتِي عَنِ الْكَيِّ

شفاء تین چیزوں میں ہے۔ شہد کے شربت میں، پچھنا لگوانے میں اور آگ سے داغنے میں لیکن میں امت کو آگ سے داغ کر علاج کرنے سے منع کرتا ہوں۔ (بخاری: 5680)

3: عجوہ کھجور؛ سعد (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ تَصَبَّحَ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً، لَمْ يَضُرَّهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ

جس نے ہر دن صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیں، اسے اس دن نہ زہر نقصان پہنچا سکے گا اور نہ جادو (بخاری: 5445)

4: کلونجی؛ عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، إِلَّا مِنَ السَّامِ. قُلْتُ: وَمَا السَّامُ؟ قَالَ: الْمَوْتُ

کہ یہ کلونجی ہر بیماری کی دوا ہے سوا «سام» کے۔ میں نے عرض کیا «سام» کیا ہے؟ فرمایا کہ موت ہے (بخاری: 5687)

5: زمزم کا پانی؛ ابوذر (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ، إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ

بے شک وہ مبارک ہے اور بے شک کھانے میں سے کھانا ہے (مسلم: 2473)

اور طیالسی نے ایک روایت میں یہ الفاظ زیادہ کئے ہیں:

وَشِفَاءُ سَقَمٍ

اور بیماری کے لئے شفا ہے (الطیالسی: 61)

نوٹ: ان سب چیزوں کا استعمال علاج کی نیت سے کریں کہ اللہ تعالی ان چیزوں کے سبب شفا عطا فرمائے گا۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطاء فرمائے ہماری نماز، روزہ، قیام، صدقات و خیرات قبول فرمائے اور ہماری گردنیں جہنم سے آزاد فرمائے۔ (آمین)

اسلام میں تعویذ کی حقیقت

ارشاد باری تعالی ہے:

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ

ان میں سے اکثر لوگ باوجود اللہ پر ایمان رکھنے کے بھی مشرک ہی ہیں (یوسف:106)

اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ عَلَّقَ تَمِيمَةً فَقَدْ أَشْرَكَ

جس نے کوئی تعویز لٹکایا اس نے شرک کیا۔ (مسند احمد:17422 | علامہ البانی نے حسن فرمایا ہے)

تعویذ کی تعریف:

جو بھی چیز بد نظر دور کرنے، نقصان سے بچاؤ یا جان کی بہتری و بھلائی کے لیے لٹکائی یا باندھی جائے خواہ اس کی شکل و صورت کسی بھی قسم کی ہو، وہ تعویذ میں شامل ہے۔

تعویذ کی قسمیں:

تعویذ کی دو قسمیں ہیں اور دونوں قسموں میں تعویز پہننا جائز نہیں ہے۔

پہلی قسم: قرآنی تعویذ

بعض لوگ اللہ تعالی کے پاک کلام قرآن مجید کو بطورے تعویذ استعمال کرتے ہیں۔ اور وہ اس پاک کلام کو اپنے گلے میں لٹکاتے ہیں، اور بعض اپنے بازوں پر پہنتے ہیں، اور بعض ایسے ہیں جو اپنی رانوں اور زیرے ناف بانتے ہیں۔ جبکہ یہ ساری صورتیں مندرجہ ذیل وجوہات کی وجہ سے ناجائز ہیں:

پہلی وجہ: اللہ تعالی نے اس پاک کلام کو پڑھنے اور سمجھنے کے لیے اتارا ہے نہ کہ بطورے تعویذ استعمال کرنے کے لیے۔ اس کی دلیل کہ قرآن مجید پڑھنے کے لیے اتارا گیا ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا (العلق: 1)

اور اس کی دلیل کہ قرآن کو سمجھنے کے لیے اتارا ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور وفکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔ (ص: 29)

دوسری وجہ: بعض اوقات انسان ناپاکی کی حالت میں ہوتا ہے (بے وضو، جنابت، حیض وغیرہ) اور اللہ تعالی کا پاک کلام اس کے جسم کے ساتھ لگا ہوتا ہے تعویز کی صورت میں جبکہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

أَلَّا يَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرٌ

قرآن کو صرف اور صرف پاک شخص چھو سکتا ہے (سنن الدارمی: 2312 | علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

تیسری وجہ: تعویذ کے متعلق احادیث میں جو ممانعت آئیں ہیں وہ ہر قسم کے تعویذ کے لیے ہے اور کسی بھی تعویذ کو استثناء نہیں کیا گیا۔ جیسا کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ عَلَّقَ تَمِيمَةً فَقَدْ أَشْرَكَ

جس نے کوئی تعویز لٹکایا اس نے شرک کیا۔ (مسند احمد: 17422 | علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

نوٹ: اس حدیث میں (تَمِيمَةً) کا لفظ نکرہ استعمال ہوا ہے۔ جس کا ترجمہ ہے: کوئی تعویذ۔

چوتھی وجہ: ان تعویذوں کی وجہ سے بعض لوگ معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) جیسی عظیم سورتیں نہیں پڑھتے کیونکہ وہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ قرآن ان کے سینوں سے لگا ہوا ہے جس کی وجہ سے ان کو کوئی شر نہیں پہنچے گا۔ جبکہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) کی تعلیمات اس کے بلکل برعکس ہیں۔ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) جنوں اور انسانوں کی بد نظر سے بچنے کے لیے معوذتین پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ ابو سعید (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْإِنْسِ فَلَمَّا نَزَلَتْ الْمُعَوِّذَتَانِ أَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَى ذَلِكَ

اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) پناہ مانگتے تھے جنات کی نظر سے اور انسانوں کی نظر (لگانے) سے اور پھر جس وقت قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ نازل ہوئی تو آپ (ﷺ) نے ان کو لے لیا اور ان کے علاوہ تمام کو چھوڑ دیا۔ (النسائی:5494 | علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

نوٹ: اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) ان دو عظیم سورتوں کو پڑھا کرتے تھے، اور آپ (ﷺ) سے کبھی بھی ثابت نہیں ہے کہ وہ اللہ کے پاک کلام کو لٹکایا کرتے تھے۔

دوسری قسم: قرآنی تعویذ کے علاوہ کوئی اور تعویذ

اس قسم کے تعویذ کو پہنا جائز نہیں بلکہ کبیرہ گناہ ہے۔ اس قسم کے تعویذ کو پہننے کے دو احکام ہیں:

پہلا حکم: شرک اصغر؛ بنیادی طور پر اس قسم کا تعویذ پہننا شرک اضغر ہے۔ کیونکہ ایسا شخص تعویذ کو صرف سبب سمجھ کر پہنتا ہے، بغیر یہ عقیدہ رکھے کہ یہ تعویذ بذات خود اثر کرتا ہے۔

اس کی دلیل اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ عَلَّقَ تَمِيمَةً فَقَدْ أَشْرَكَ

جس نے کوئی تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا۔ (مسند احمد:17422 | علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

دوسرا حکم: شرک اکبر؛ تعویذ پہننے کا عمل شرک اکبر کی صورت بھی اختیار کر سکتا ہے۔

پہلی صورت: جب پہننے والا اس تعویذ کو بذات خود مؤثر سمجھے، جس سے یہ لازم آتا ہے کہ اس نے یہ عقیدہ رکھا کہ اس کائنات میں اللہ تعالی کے علاوہ بھی کوئی چیز تصرف کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

دوسری صورت: اگر تعویذ کے اندر شرکیہ الفاظ لکھے گئے ہوں۔ جیسا کہ غیر اللہ سے مدد طلب کرنا وغیرہ۔

نوٹ: شرک اکبر اللہ تعالی کبھی معاف نہیں کرے گا۔ اس کی دلیل ارشاد باری تعالی ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ

بے شک اللہ نہیں بخشے گا اس بات کو کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور وہ بخش دے گا اس کے سوا جو بھی گناہ ہو گا، جس کے لئے چاہے گا۔ (النسآء:116)

اصحاب الحدیث
ASHABULHADITH.COM

ہماری دعوت

قرآن

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ

(سورة الأعراف :3)

تم لوگ اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے آئی ہے

+

سنت

قال رسول الله ﷺ : خَلَّفتُ فِيكمْ شَيئينِ لنْ تَضِلُّوا بعدَهُما : كتابَ اللهِ وسُنَّتِي

(صحيح الجامع, الرقم :3232)

رسول ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے بیچ دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جن کے بعد تم ہرگز گمراہ نہ ہوگے: اللہ کی کتاب اور میری سنت۔

+

سلف صالحین کی سمجھ

وَمَنۡ یُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُ الۡہُدٰی وَیَتَّبِعۡ غَیۡرَ سَبِیۡلِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصۡلِہٖ جَہَنَّمَ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِیۡرًا

(سورة النساء :115)

جو شخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہو جانے کے بھی رسول اللہ ﷺ کے خلاف کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر چلے، ہم اسے ادھر ہی متوجہ کردیں گے جدھر وہ خود متوجہ ہو اور دوزخ میں ڈال دیں گے وہ پہنچنے کی بہت ہی بری جگہ ہے۔

سلفی دعوت